روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 13 جون 2005ء 5 جمادی الاول 1426 ہجری 13 احسان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 130

کیا تم نے وعدہ سچا نہیں پایا

جنگ بدر میں فتح کے بعد مقتول کافروں کو ایک گڑھے میں ڈال دیا گیا۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس گڑھے کے قریب تشریف لائے اور نام لے کر فرمایا کہ کیا تم نے وہ وعدہ سچا نہیں پایا جو تمہارے رب نے تم سے کیا تھا میں نے تو اللہ کے وعدوں کو سچا پایا ہے۔حضرت عمرؓ نے عرض کی کیا آپ مردوں سے باتیں کرتے ہیں جن میں کوئی روح نہیں۔آپؐ نے فرمایا تم میری باتوں کو ان سے زیادہ نہیں سنتے۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب قتل ابی جہل حدیث نمبر:3679)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نجات کے بارہ میں قرآن شریف نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ نجات ایک ایسا امر ہے جو اسی دنیا میں ظاہر ہو جاتا ہے جیسا کہ اس نے فرمایا (۔) یعنی جو شخص اس دنیا میں اندھا ہے وہ آخرت میں بھی اندھا ہی ہوگا یعنی خدا کے دیکھنے کے حواس اور نجات ابدی کا سامان اسی دنیا سے انسان ساتھ لے جاتا ہے اور بار بار اس نے ظاہر فرمایا ہے کہ جس ذریعہ سے انسان نجات پا سکتا ہے وہ ذریعہ بھی جیسا کہ خدا قدیم ہے قدیم سے چلا آتا ہے یہ نہیں کہ ایک مدت کے بعد اس کو یاد آیا کہ اگر اور کسی طرح بنی آدم نجات نہیں پا سکتے تو میں خود ہی ہلاک ہو کر ان کو نجات دوں۔انسان کو حقیقی طور پر اس وقت نجات یافتہ کہہ سکتے ہیں کہ جب اس کے تمام نفسانی جذبات جل جائیں اور اس کی رضا خدا کی رضا ہو جائے اور وہ خدا کی محبت میں ایسا محو ہو جائے کہ اس کا کچھ بھی نہ رہے سب خدا کا ہو جائے اور تمام قول اور فعل اور حرکات اور سکنات اور ارادات اس کے خدا کے لئے ہو جائیں اور وہ دل میں محسوس کرے کہ اب تمام لذات اس کی خدا میں ہیں اور خدا سے ایک لمحہ علیحدہ ہونا اس کے لئے موت ہے۔اور ایک نشہ اور سُکر محبت الٰہی کا ایسے طور سے اس میں پیدا ہو جائے کہ جس قدر چیزیں اس کے ماسوا ہیں سب اس کی نظر میں معدوم نظر آویں اور اگر تمام دنیا تلوار پکڑ کر اس پر حملہ کرے اور اس کو ڈرا کر حق سے علیحدہ کرنا چاہے تو وہ ایک مستحکم پہاڑ کی طرح اسی استقامت پر قائم رہے اور کامل محبت کی ایک آگ اس میں بھڑک اٹھے اور گناہ سے نفرت پیدا ہو جائے اور جس طور سے اور لوگ اپنے بچوں اور اپنی بیویوں اور اپنے عزیز دوستوں سے محبت رکھتے ہیں اور وہ محبت ان کے دلوں میں دھنس جاتی ہے کہ ان کے مرنے کے ساتھ ایسے بے قرار ہو جاتے ہیں کہ گویا آپ ہی مر جاتے ہیں یہی محبت بلکہ اس سے بہت بڑھ کر اپنے خدا سے پیدا ہو جائے یہاں تک کہ اس محبت کے غلبہ میں دیوانہ کی طرح ہو جائے اور کامل محبت کی سخت تحریک سے ہر ایک دکھ اور ہر ایک زخم اپنے لئے گوارا کرے تا کسی طرح خدا تعالیٰ راضی ہو جائے۔ جب انسان پر اس مرتبہ تک محبت الٰہی غلبہ کرتی ہے تب تمام نفسانی آلائشیں اس آتش محبت سے خس وخاشاک کی طرح جل جاتی ہیں اور انسان کی فطرت میں ایک انقلاب عظیم پیدا ہو جاتا ہے اور اس کو وہ دل عطا ہوتا ہے جو پہلے نہیں تھا اور وہ آنکھیں عطا ہوتی ہیں جو پہلے نہیں تھیں اور اس قدر یقین اس پر غالب آجاتا ہے کہ اسی دنیا میں وہ خدا کو دیکھنے لگتا ہے اور وہ جلن اور سوزش جو دنیاداروں کی فطرت کو دنیا کے لئے جہنم کی طرح لگی ہوئی ہوتی ہے وہ سب دور ہو کر ایک آرام اور راحت اور لذت کی زندگی اس کو مل جاتی ہے تب اس کیفیت کا نام جو اس کو ملتی ہے نجات رکھا جاتا ہے کیونکہ اس کی روح خدا کے آستانہ پر نہایت محبت اور عاشقانہ تپش کے ساتھ گر کر لازوال آرام پا لیتی ہے اور اس کی محبت کے ساتھ خدا کی محبت تعلق پکڑ کر اس کو اس مقام محویت پر پہنچا دیتی ہے کہ جو بیان کرنے سے بلند اور برتر ہے۔

(چشمہ معرفت ۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 416)

حضور انور کا خطبہ جمعہ
کینیڈا سے براہ راست

17 جون 2005ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ ایم ٹی اے پر کیلگری کینیڈا سے پاکستانی وقت کے مطابق جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب 12:45 پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ 18 جون بروز ہفتہ صبح 8:20 اور دوپہر 1:35 پر مکرر نشر کیا جائے گا۔ (نظارت اشاعت)

اعلان برائے واقفین نو ربوہ

☆ربوہ کے ایسے واقفین نو بچے اور بچیاں جنہوں نے اس سال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔مورخہ 14 جون صبح 7:30 بجے بیت النصرت دارالرحمت وسطی ربوہ میں تشریف لے آئیں۔ان کے ایک تعلیمی و تربیتی پروگرام کے سلسلہ میں میٹنگ ہوگی۔

(سیکرٹری وقف نو ربوہ)

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مد نادار مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سوئمنگ سیکھنے کا موقع

سوئمنگ پول ربوہ میں 5:00 تا 5:45 صبح اور نماز عصر تا مغرب دو شفٹوں میں سوئمنگ جاری ہے۔ تمام احباب سے بھرپور استفادہ کی درخواست ہے۔ نیز 15 جون 2005ء سے خدام ، اطفال کوچنگ کیمپ کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ جو بھی سوئمنگ سیکھنا چاہتے ہوں ممبر شپ کارڈ کے ساتھ دفتر سوئمنگ پول سے رابطہ کریں۔

(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

167

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

ملکہ وکٹوریہ قیصرہ ہند کو دعوت الی اللہ

حضرت مسیح موعود نے ملکہ کی 60 سالہ جوبلی کی تقریب کے موقع پر 27 مئی 1897ء کو "تحفہ قیصریہ" کے نام سے ایک رسالہ شائع کیا جس میں ملکہ وکٹوریہ کو تثلیث سے تائب ہوکر قرآن مجید کی سچی اور پُرحکمت تعلیم سے وابستہ ہونے کی لطیف رنگ میں دعوت دی۔

اس رسالہ میں آپ نے اپنے دعویٰ نشان نمائی کا ذکر کرتے ہوئے ملکہ وکٹوریہ کے سامنے پیش کش کی کہ اگر وہ مجھ سے نشان دیکھنا چاہیں "تو میں یقین رکھتا ہوں کہ ابھی ایک سال پورا نہ ہو کہ وہ نشان ظاہر ہو جائے اور نہ صرف یہی بلکہ دعا کرسکتا ہوں کہ یہ تمام زمانہ عافیت اور صحت سے بسر ہو لیکن اگر کوئی نشان ظاہر نہ ہو اور میں جھوٹا نکلوں تو میں اس سزا میں راضی ہوں کہ .... پایہ تخت کے آگے پھانسی دیا جاؤں یہ سب الحاح اس لئے ہے کہ کاش (۔) ملکہ معظّمہ کو اس آسمان کے خدا کی طرف خیال آجائے جس سے اس زمانہ میں عیسائی مذہب بے خبر ہے۔"

"تحفہ قیصریہ" کے چند مجلد نسخے نہایت دیدہ زیب شکل میں ملکہ وکٹوریہ۔ وائسرائے ہند۔ اور لیفٹیننٹ گورنر پنجاب کو ارسال کئے گئے۔

(تاریخ احمدیت جلد اول ص 616)

جلسہ مذاہب

حضرت مسیح موعود نے "تحفہ قیصریہ" میں ملکہ وکٹوریہ کے سامنے "جلسہ مذاہب" کے انعقاد کی تجویز بھی پیش کی۔ چنانچہ فرمایا۔ قیاصرہ روم میں سے جب تیسرا قیصر روم تخت نشین ہوا۔ اور اس کا اقبال کمال کو پہنچ گیا تو اسے اس بات کی طرف توجہ پیدا ہوئی کہ دو مشہور فرقہ عیسائیوں میں جو ایک موحد اور دوسرا حضرت مسیحؑ کو خدا جانتا تھا باہم بحث کراوے۔ چنانچہ وہ بحث قیصر روم کے حضور میں بڑی خوبی اور انتظام سے ہوئی اور بحث کے سننے کے لئے معزز ناظرین اور ارکان دولت کی صدہا کرسیاں بلحاظ رتبہ و مقام کے بچھائی گئیں اور دونوں فریق کے پادریوں کی چالیس دن تک بادشاہ کے حضور میں بحث ہوتی رہی اور قیصر روم بخوبی فریقین کے دلائل سنتا رہا۔ اور ان پر غور کرتا رہا۔ آخر جو موحد فرقہ تھا اور حضرت یسوع مسیح کو صرف خدا کا رسول اور نبی جانتا تھا وہ غالب آ گیا اور دوسرے فرقہ کو ایسی شکست آئی کہ اس مجلس میں قیصر روم نے ظاہر کر دیا کہ میں نہ اپنی طرف سے بلکہ دلائل کے زور سے موحد فرقہ کی طرف کھینچا گیا اور قبل اس کے جو اس مجلس سے اٹھے توحید کا مذہب اختیار کرلیا۔ اور ان موحد عیسائیوں میں سے ہوگیا جن کا ذکر قرآن شریف میں بھی ہے اور بیٹا اور خدا کہنے سے دست بردار ہوگیا اور پھر تیسرے قیصر تک ہر ایک تخت روم موحد ہوتا رہا۔ اس سے پتہ لگتا ہے کہ ایسے مذہبی جلسے پہلے عیسائی بادشاہوں کا دستور تھا اور بڑی بڑی تبدیلیاں ان سے ہوتی تھیں ان واقعات پر نظر ڈالنے سے نہایت آرزو سے دل چاہتا ہے کہ (۔) قیصرہ ہند (۔) بھی قیصر روم کی طرح ایسا مذہبی جلسہ پایہ تخت میں انعقاد فرمادیں کہ یہ روحانی طور پر ایک یادگار رہوگی۔ مگر یہ جلسہ قیصر روم کی نسبت زیادہ توسیع کے ساتھ ہونا چاہئے۔ کیونکہ (۔) ملکہ معظّمہ بھی اس قیصر کی نسبت زیادہ وسعت اقبال رکھتی ہیں ......

ہاں یہ ضروری ہوگا کہ اس جلسہ مذاہب میں ہر ایک شخص اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرے دوسروں سے کچھ تعلق نہ رکھے۔ اگر ایسا ہوا تو یہ جلسہ بھی (۔) ملکہ معظّمہ کی طرف سے ہمیشہ کے لئے ایک روحانی یادگار ہوگا۔ اور انگلستان جس کے کانوں تک بڑی خیانتوں کے ساتھ (دینی) واقعات پہنچائے گئے ہیں ایک سچے نقشہ پر اطلاع پا جائے گا۔ بلکہ انگلستان کے لوگ ہر ایک مذہب کی سچی فلاسفی سے مطلع ہو جائیں گے۔

(تحفہ قیصریہ۔ روحانی خزائن جلد 12 ص 278)

علمی رعب

جلسہ سالانہ 1933ء میں یورپ اور امریکہ (میں دعوت الی اللہ) کے حالات بیان کرتے ہوئے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے (دعوت الی اللہ کے) کام میں مزید اثر پیدا کرنے کے لئے بعض باتوں کی طرف توجہ دلائی۔ چنانچہ ایک بات یہ بیان فرمائی کہ:۔

"ہمارے (مربیان) کا ان علماء پر جو یورپ میں (۔) کے متعلق معلومات رکھنے کا دعویٰ کرتے یا مشرقی علوم کے ماہر کہلاتے ہیں، ایسا رعب ہونا چاہئے کہ وہ تسلیم کریں کہ یہ اپنے پاس ایسا خزانہ رکھتے ہیں جس کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا۔ جب تک ہمارا علمی رنگ میں رعب ان پر نہیں ہوگا۔ اس وقت تک زیادہ کامیابی نہیں ہوسکتی۔ رعب کے معنی یہ ہیں کہ ہمارے (مربیان) کا تبحر علمی اس قدر واضح ہو کہ وہاں کے لوگ یہ تسلیم کریں کہ مشرقی علوم، دینی معلومات اور بالخصوص .... کے متعلق ان کی ریسرچ ایسی وسیع اور پائیدار ہے کہ ہمارے علوم اور ریسرچ سے وہ ہر صورت میں بڑھی ہوئی ہے۔

"(مربیان) کو یورپ و امریکہ بھیجنے سے پہلے اس رنگ میں ان سے تیاری کرانی چاہئے تاکہ وہ کسی ایک پہلو کے متعلق ایسی عظیم الشان تحقیق کریں کہ اگر یورپین علماء کی تحقیق ان کے مخالف ہو تو وہ تحدی کے ساتھ انہیں چیلنج کرسکیں اور ان سے اقرار کرا سکیں کہ ان کا علم ہمارے (مربیان) کے علم کے مقابل میں ادھورا ہے۔

اس وقت میرے علم میں نہیں کہ ایسا کوئی کام کیا گیا ہو۔ کسی حد تک مکرم ملک غلام فرید صاحب یہ کام کرتے تھے یا ایسے کاموں کی طرف توجہ رکھتے تھے اور ایسے رسالوں میں جو مشرقی یا (دینی) علوم سے تعلق رکھتے ہوں۔ مضامین بھیج دیا کرتے تھے۔ یا جب دیکھتے کہ کسی خاص مسئلہ پر رسائل میں چرچا ہو رہا ہے تو اس کے متعلق (دینی) تعلیم لوگوں کے سامنے پیش کر دیتے۔"

(مبشرین احمد جلد اول ص 193)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم قمر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ چنیوٹ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم ناصر احمد صاحب کھوکھر (ریٹائرڈ ایئرفورس) ولد مکرم غلام حسین کھوکھر صاحب دارالیمن شرقی ربوہ 26 مئی 2005ء کو بعمر 72 برس وفات پاگئے۔ آپ موصی تھے اور عرصہ دراز سے بعارضہ شوگر بیمار تھے۔ 28 مئی کو آپ کی نماز جنازہ بیت مبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ مرحوم خوش اخلاق، ملنسار، نماز کے پابند اور جماعتی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ پسماندگان میں 4 بیٹے خاکسار، مکرم محمد اسلم صاحب جرمنی، مکرم عبدالرحمٰن عامر صاحب زعیم خدام الاحمدیہ دارالیمن شرقی، مکرم عطاء الرحمٰن صاحب، اور 4 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم مبارک احمد صاحب قائد ضلع سانگھڑ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو 30 اپریل 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بچے کا نام عادل احمد عطا فرمایا تھا۔ نومولود مکرم رشید احمد صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم چوہدری احسان علی صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر، والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور خادم دین بنائے۔ آمین

تقریب شادی

☆ مکرم محمد خالد گورایہ صاحب پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھانجے مکرم انور احمد چٹھہ صاحب ابن مکرم چوہدری ارشاد احمد چٹھہ صاحب کینیڈا کا نکاح ہمراہ مکرمہ صادقہ مریم صاحبہ بنت مکرم رانا محمود احمد خان صاحب ایڈووکیٹ دارالعلوم غربی ربوہ بعوض -/15000 کینیڈین ڈالر حق مہر محترم سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے مورخہ 24 مئی 2005ء پڑھا۔ اگلے روز گوندل بنکوئیٹ ہال میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اس تقریب کے موقع پر مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

(NUML) نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز اسلام آباد نے ماہ اگست 2005ء میں شروع ہونے والے درج ذیل کل وقتی کورسز (مارننگ پروگرام) میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) ایم بی اے (ii) ایم سی ایس (iii) ایم آئی ٹی (iv) بی ایس سی ایس (v) بی بی اے (آنرز) (vi) ایم اے/ایم ایس سی (vii) بی۔ایڈ (viii) ایڈوانسڈ ڈپلومہ (ix) ڈپلومہ ان انٹرپریٹر شپ (x) لینگوئجز ڈپلومہ اینڈ سرٹیفیکیٹ کورسز (xi) ایم اے (xii) ایم اے ای ایل ٹی۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 جولائی 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 2 جون 2005ء ملاحظہ کریں۔

نیشنل کالج آف آرٹس لاہور نے ایک سالہ پروفیشنل ڈپلومہ ان سکرپٹ اینڈ سکرین پلے رائیٹنگ میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلہ میں درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 جولائی 2005ء ہے۔

مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 7 جون 2005ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

نظام وصیت ۔ قدرت ثانیہ کو دوام بخشنے کا ذریعہ

بشیر الدین کمال صاحب

نظام وصیت ذریعہ ہے

☆اعمال صالحہ بجالانے کا
☆خدا تعالیٰ کی جنتوں کے حصول کا
☆قدرت ثانیہ کو دوام بخشنے کا
☆یتیموں، مسکینوں اور بیواؤں کی ضروریات پوری کرنے

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو جب بار بار آپ کی وفات کی خبر دی تو آپ کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ میری وفات کے بعد میرے ماننے والے یقیناً غم سے نڈھال ہو جائیں گے اور ان کے دل میں یہ بھی خیال پیدا ہوگا کہ شائد اب یہ سلسلہ ہی ختم ہو جائے۔ ادھر دشمن بھی یہ سوچیں گے کہ اب یہ سلسلہ ختم ہو جائے گا اور وہ خوشی سے بغلیں بجائیں گے۔ چنانچہ آپ نے ایک رسالہ لکھا جس کا نام الوصیت ہے۔ اس رسالہ میں جہاں آپ نے اپنے ماننے والوں کو یہ خوشخبری دی ہے کہ میرے جانے کے بعد اللہ تعالیٰ آپ کو دوسری قدرت دکھلائے گا اور آپ کو تسکین نصیب کرے گا۔ دشمن کی جھوٹی خوشیوں کو بھی پامال کرے گا۔ وہاں آپ نے اپنے ماننے والوں کو اعمال صالحہ بجالانے کی بھی تلقین کی۔ اور آنے والی آفات کا ذکر کر کے خدا کی طرف رجوع کرنے کی تلقین کی۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

اپنی وفات کے بارے میں

چونکہ خدائے عزوجل نے متواتر وحی سے مجھے خبر دی ہے کہ میرا زمانہ وفات نزدیک ہے اور اس بارے میں اس کی وحی اس قدر تواتر سے ہوئی کہ میری ہستی کو بنیاد سے ہلا دیا اور اس زندگی کو میرے پر سرد کر دیا۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ اپنے دوستوں اور ان تمام لوگوں کے لئے جو میرے کلام سے فائدہ اٹھانا چاہیں چند نصائح لکھوں۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 301)

اپنے ماننے والوں کے لئے خوشخبری

یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے (-) اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے اسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ اس کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقعہ دے دیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔

غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ 1۔ اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ 2۔ دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آ جاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے وقت میں ہوا۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 304)

پھر فرماتے ہیں:۔

سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 305)

اعمال صالحہ بجالانے کی تلقین

اس رسالہ میں آپ نے اس خواہش کا اظہار بھی کیا ہے کہ میری جماعت قربانی کے معیار کو بلند کرتے ہوئے روحانی طور پر عروج حاصل کر کے خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والی اور اس کی جنتوں کو حاصل کرنے والی ہو۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

”چاہئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتی اور نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو۔ دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو وہ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے۔ اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آ جاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے لیکن اگر تم تلخی اٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں۔ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے۔ وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی ہے تو سب کچھ باقی ہے۔ انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا۔ دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے۔ اور اس نفس سے جہنم بہت قریب ہے جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کے لئے۔ پس اگر تم دنیا کی ایک ذرہ بھی ملونی اپنے اغراض میں رکھتے ہو تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں۔ اس صورت میں تم خدا کی پیروی نہیں کرتے بلکہ شیطان کی پیروی کرتے ہو۔ تم ہرگز توقع نہ کرو کہ ایسی حالت میں خدا تمہاری مدد کرے گا بلکہ تم اس حالت میں زمین کے کیڑے ہو۔ اور تھوڑے ہی دنوں تک تم اس طرح ہلاک ہو جاؤ گے جس طرح کہ کیڑے ہلاک ہوتے ہیں۔ اور تم میں خدا نہیں ہوگا بلکہ تمہیں ہلاک کر کے خدا خوش ہوگا۔ لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا اور وہ گھر بابرکت ہوگا جس میں تم رہتے ہو گے اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں اور وہ شہر بابرکت ہوگا جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 307)

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

”میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے۔ تم بھی انسان ہو جیسا کہ میں انسان ہوں۔ اور وہی میرا خدا تمہارا خدا ہے۔ پس اپنی پاک قوتوں کو ضائع مت کرو۔ اگر تم پورے طور پر خدا کی طرف جھکو گے تو دیکھو میں خدا کی منشاء کے موافق تمہیں کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک قوم برگزیدہ ہو جاؤ گے۔ خدا کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ۔ اور اس کی توحید کا اقرار نہ صرف زبان سے بلکہ عملی طور پر کرو تا خدا بھی عملی طور پر اپنا لطف و احسان تم پر ظاہر کرے۔ کینہ وری سے پرہیز کرو۔ اور بنی نوع سے سچی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ۔ ہر ایک راہ نیکی کی اختیار کرو۔ نہ معلوم کس راہ سے تم قبول کئے جاؤ“

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 308)

”تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ سے داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقعہ ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔

یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 308)

بہشتی مقبرہ کا قیام اور دعائیں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اس جگہ ایک امر اور قابل تذکرہ ہے کہ جیسا کہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں کہ خدا نے مجھے میری وفات سے اطلاع دی ہے اور مجھے مخاطب کر کے میری زندگی کی نسبت فرمایا کہ ”بہت تھوڑے دن رہ گئے ہیں“۔ اور فرمایا کہ ”تمام حوادث اور عجائبات قدرت دکھلانے کے بعد تمہارا حادثہ آئے گا“۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ضرور ہے کہ میری وفات سے پہلے دنیا پر کچھ حوادث پڑیں اور کچھ عجائبات قدرت ظاہر ہوں تا

دنیا ایک انقلاب کے لئے تیار ہو جائے اور اس انقلاب کے بعد میری وفات ہو۔

اور مجھے ایک جگہ دکھلا دی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہوگی۔ ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے۔ تب ایک مقام پر اس نے پہنچ کر مجھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے پھر ایک جگہ مجھے ایک قبر دکھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی۔ تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے۔ اور ایک جگہ مجھے دکھائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا۔ اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔ تب سے ہمیشہ مجھے یہ فکر رہی کہ جماعت کے لئے ایک قطعہ زمین قبرستان کی غرض سے خریدا جائے لیکن چونکہ موقعہ کی عمدہ زمینیں بہت قیمت سے ملتی تھیں اس لئے یہ غرض مدت دراز تک معرض التواء میں رہی۔ اب اخویم مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی وفات کے بعد جبکہ میری وفات کی نسبت بھی متواتر وحی الٰہی ہوئی میں نے مناسب سمجھا کہ قبرستان کا جلدی انتظام کیا جائے۔ اس لئے میں نے اپنی ملکیت کی زمین جو ہمارے باغ کے قریب ہے جس کی قیمت ہزار روپیہ سے کم نہیں اس کام کے لئے تجویز کی۔ اور میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خوابگاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی۔ اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی اور رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔ آمین یا رب العالمین

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 315)

پھر میں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا اس زمین کو میری جماعت میں سے ان پاک دلوں کی قبریں بنا جو فی الواقع تیرے لئے ہو چکے اور دنیا کی اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں۔ آمین یا رب العالمین

پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم! اے خدائے غفور و رحیم! تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجا لاتے ہیں اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں جن سے تو راضی ہے۔ اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے۔ اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یا رب العالمین

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 316)

اعمال صالحہ بجالانے والوں کے لئے خوشخبری

اور چونکہ اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ (-) یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں۔ اس لئے خدا نے میرا دل اپنی وحی خفی سے اس طرف مائل کیا کہ ایسے قبرستان کے لئے ایسے شرائط لگا دیئے جائیں کہ وہی لوگ اس میں داخل ہو سکیں جو اپنے صدق اور کامل راستبازی کی وجہ سے ان شرائط کے پابند ہوں۔ سو وہ تین شرطیں ہیں اور سب کو بجا لانا ہوگا۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 318)

قدرت ثانیہ کے دوام کا ذریعہ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

''اللہ تعالیٰ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنا دے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنا دیا تھا۔ اور جو دین اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے وہ ان کے لئے اسے مضبوطی سے قائم کر دے گا اور ان کے خوف کی حالت کے بعد وہ ان کے لئے امن کی حالت تبدیل کر دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے (اور) کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے اور جو لوگ اس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دیئے جائیں گے۔''

(سورہ نور آیت 56)

پھر اگلی آیت میں فرمایا:۔ (-)

''اور تم سب نمازوں کو قائم کرو اور زکوٰتیں دو اور اس رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔''

(سورہ نور آیت 57)

مندرجہ بالا آیت میں اللہ تعالیٰ نے قیام خلافت کو اعمال صالحہ بجالانے سے مشروط کر دیا ہے یعنی جب تک اعمال صالحہ بجالانے والوں کی اکثریت رہے گی اس وقت تک خلافت کا وعدہ بھی قائم رہے گا پھر یہ بھی فرمایا کہ ''وہ میری عبادت کریں گے اور کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے''۔ پھر اگلی آیت میں فرمایا کہ ''وہ نماز قائم کریں گے اور زکوٰۃ دیں گے''۔ یہ سب اعمال صالحہ بجالانے کے زمرہ میں آتا ہے اور ساتھ ہی فرمایا کہ وہ اطاعت رسول بھی کریں گے جو اعمال صالحہ بجالانے کا ذریعہ ہے۔ اس کے بغیر اعمال صالحہ بجالائے نہیں جا سکتے۔ چونکہ نظام وصیت اعمال صالحہ بجالانے کا ذریعہ ہے اور اس میں شامل ہونے والے اعمال صالحہ بجالانے والوں کی صف میں ہوں گے اس لئے اللہ تعالیٰ کا قیام خلافت کا وعدہ دائمی ہوگا۔ اور رہے گا۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود نے اس کو دائمی قرار دیا ہے اور رسالہ الوصیت میں بھی یہی فرمایا ہے۔ اس طرح نہ صرف وہ خلافت کے انعام و قیام کے مستحق ہوں گے بلکہ خدا تعالیٰ کی ابدی جنتوں کے بھی وارث ہوں گے نہ صرف آخرت میں بلکہ اس دنیا میں بھی۔ یہ بہت بڑا انعام ہے جو موصیوں کو نصیب ہوگا۔

پس نہ صرف اعمال صالحہ بجالانے والوں کو جنت کی خوشخبری کے لئے بلکہ دوسری قدرت یعنی خلافت کو دوام بخشنے کے لئے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے نظام وصیت جاری فرمایا۔

مقام ظہور قدرت ثانیہ

حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد پہلا اجماع جو ہوا وہ بہشتی مقبرہ میں ہی ہوا اور یہ اجماع قدرت ثانیہ کے قیام کی غرض سے ہوا اور اس اجماع میں حضرت مولانا نورالدین پہلے خلیفۃ المسیح منتخب ہوئے اور وہیں آپ کی بیعت ہوئی۔

رسالہ الوصیت میں زلازل اور حوادث کی پیش خبریاں

حضرت مسیح موعود نے رسالہ الوصیت میں زلازل اور حوادث کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ جیسا کہ آپ فرماتے ہیں:

''حوادث کے بارے میں جو مجھے علم دیا گیا ہے وہ یہی ہے کہ ہر ایک طرف دنیا میں موت اپنا دامن پھیلائے گی اور زلزلے آئیں گے اور شدت سے آئیں گے۔ اور قیامت کا نمونہ ہوں گے اور زمین کو تہ و بالا کر دیں گے اور بہتوں کی زندگی تلخ ہو جائے گی۔ پھر وہ جو توبہ کریں گے اور گناہوں سے دستکش ہو جائیں گے خدا ان پر رحم کرے گا۔ جیسا کہ ہر ایک نبی نے اس زمانہ کی خبر دی تھی۔ ضرور ہے کہ وہ سب کچھ واقع ہو۔ لیکن وہ جو اپنے دلوں کو درست کر لیں گے اور ان راہوں کو اختیار کریں گے جو خدا کو پسند ہیں ان کو کچھ خوف نہیں اور نہ کچھ غم۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 302)

اور آئندہ زلزلہ کی نسبت جو ایک سخت زلزلہ ہوگا مجھے خبر دی اور فرمایا

''پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی۔''

اس لئے ایک شدید زلزلہ کا آنا ضروری ہے لیکن راستباز اس سے امن میں ہیں۔ سو راستباز بنو اور تقویٰ اختیار کرو تا بچ جاؤ۔ آج خدا سے ڈرو تا اس دن کے ڈر سے امن میں رہو۔ ضرور ہے کہ آسمان کچھ دکھلاوے اور زمین کچھ ظاہر کرے لیکن خدا سے ڈرنے والے بچائے جائیں گے۔

خدا کا کلام مجھے فرماتا ہے کہ کئی حوادث ظاہر ہوں گے اور کئی آفتیں زمین پر اتریں گی کچھ تو ان میں سے میری زندگی میں ظہور میں آ جائیں گی اور کچھ میرے بعد ظہور میں آئیں گی اور وہ اس سلسلہ کو پوری ترقی دے گا۔ کچھ میرے ہاتھ سے اور کچھ میرے بعد۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 303)

یہ زلزلے، حوادث اور مختلف قسم کی آفات انسان کے خدا کی طرف رجوع کا باعث بنتی ہیں تو یہ استغفار کا موقع دیتے ہوئے انسانوں کو اعمال صالحہ بجالانے کی ترغیب دیتی ہیں۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ آفات اور حوادث سے بچائے جاتے ہیں۔ امن میں رہتے ہیں جیسا کہ گزشتہ زمانوں میں بھی ہوا۔ چونکہ ''الوصیت'' کا مقصد اعمال صالحہ بجالانا اور خدا کی طرف مسلسل رجوع ہے اس لئے زلزلوں وغیرہ کی پیشگوئیوں کا ذکر بھی اس رسالہ میں کر دیا گیا ہے۔ زلزلوں کے ایام میں حضرت مسیح موعود بہشتی مقبرہ کے باغ میں قیام فرماتے۔ اس باغ میں حضرت اماں جان کا مکان بھی تعمیر ہوا ہے آپ کی وفات پر آپ کا جسد مبارک بھی اسی مکان میں رکھا گیا تھا۔

مالی قربانی کا نظام

مال کی محبت بھی بعض دفعہ انسان کو نیکیاں بجالانے میں مانع ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اس کو خدا کی راہ یا بنی نوع انسان کی بہتری اور بھلائی کے لئے خرچ کرنا بہت کٹھن ہو جاتا ہے۔ ان حالات میں بھی انسان خدا سے دور ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

''غافل کیا تم کو کثرت مال کی حرص نے یہاں تک کہ تم ملے قبروں سے۔'' (سورۃ تکاثر آیت 2,1)

پھر فرمایا:۔

''اور یقیناً وہ (انسان) محبت مال میں البتہ بہت دلدادہ ہے۔'' (سورۃ العدیٰت آیت 8)

وہ لوگ جو لین دین کے مالی معاملات میں صاف نہیں یا مالی امور میں اپنے وعدوں کے پابند نہیں یا مالی طور پر لوگوں اور رشتہ داروں کے حقوق غصب کرتے ہیں وہ حب مال میں ہی ایسا کرتے ہیں اور خدا سے دوری اختیار کرتے ہیں۔ چونکہ انسان کو مال سے بہت محبت ہے اس لئے حضرت مسیح موعود نے اعمال صالحہ بجالانے کے لئے مالی قربانی کو بھی اعمال صالحہ بجالانے کا ذریعہ بنایا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

سو پہلی شرط یہ ہے کہ ہر ایک شخص جو اس قبرستان میں مدفون ہونا چاہتا ہے وہ اپنی حیثیت کے لحاظ سے ان مصارف کے لئے چندہ داخل کرے۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 318)

دوسری شرط یہ ہے کہ تمام جماعت میں سے اس قبرستان میں وہی مدفون ہوگا جو یہ وصیت کرے جو اس کی موت کے بعد دسواں حصہ اس کے تمام ترکہ کا حسب ہدایت اس سلسلہ کے اشاعت (-) اور (-) احکام قرآن میں خرچ ہوگا اور ہر ایک صادق کامل الایمان کو اختیار ہوگا کہ اپنی وصیت میں اس سے بھی زیادہ لکھ دے لیکن اس سے کم نہیں ہوگا۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 319)

ہر ایک صالح جو اس کی کوئی بھی جائیداد نہیں اور کوئی مالی خدمت نہیں کر سکتا اگر یہ ثابت ہو کہ وہ دین کے لئے اپنی زندگی وقف رکھتا تھا اور صالح تھا تو وہ اس قبرستان میں دفن ہو سکتا ہے۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 320)

نظام وصیت کی برکات

ایک دوست چندہ عام اور چندہ جلسہ سالانہ میں ہمیشہ بقایادار رہتے تھے۔ انہوں نے سوچا کہ اگر میں

باقی صفحہ 6 پر

چوہدری محمد یوسف صاحب۔ منصور احمد جاوید صاحب

آپ کو حضرت اماں جان کی وفات تک خدمت کی توفیق ملی

محترمہ اماں عائشہ بیگم صاحبہ

بچپن میں حضرت مسیح موعود نے آپ کی بیماری کا علاج فرمایا

نوٹ: مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب نے اپنی والدہ محترمہ اماں عائشہ بیگم صاحبہ پر اور آپ کے پوتے مکرم منصور احمد جاوید صاحب ابن مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب نے اپنی دادی جان کے بارہ میں مضامین ارسال کئے ہیں۔ یہ مضامین ہدیہ قارئین ہیں۔

آپ کا نام عائشہ بیگم تھا آپ کے والد کا نام میاں صدرالدین صاحب اور والدہ کا نام محترمہ مہراں صاحبہ۔ مدفون بہشتی مقبرہ قادیان قطعہ نمبر 2

آپ کی پیدائش 1899ء کی ہے اور وفات 2 جنوری 1987ء کو ہوئی۔ موصیہ تھیں۔ آپ کا وصیت نمبر 1697 تھا۔

مکرمہ عائشہ بیگم صاحبہ ابھی اپنی والدہ کی گود میں تھیں کہ آپ کے والد صاحب کا انتقال ہو گیا۔ آپ کی والدہ انہیں لے کر دارالمسیح میں آ گئیں۔ جہاں اپنے بچپن سے لے کر حضرت اماں جان کی وفات تک آپ کی خدمت میں رہیں۔ آپ کی آخری بیماری کے دوران بھی آپ کے پاس رہیں اور آپ کو غسل بھی دیا۔

آپ ابھی چھوٹی ہی تھیں کہ آپ کی والدہ کا بھی انتقال ہو گیا۔ دارالمسیح میں چھوٹی عمر میں چیچک کا زبردست حملہ ہوا۔ جسم کا کوئی حصہ ایسا نہ تھا کہ اس پر چیچک کے چھالے نہ ہوں۔ کسی نے کہا کہ چیچک تو متعدی بیماری ہے۔ اس کا یہاں ہونا ٹھیک نہیں ہے اسے نچلے حصہ میں بھیج دیا جائے۔ حضرت مسیح موعود نے سنا تو ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا اور فرمایا کہ اس کا اور کون ہے جو اس کی تیمارداری کرے۔

بہت سی راکھ بچھا کر اس پر لٹا دیا گیا۔ خود حضور دوا دیتے۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے جو عمر میں والدہ صاحبہ سے دو سال بڑی تھیں حضرت مسیح موعود سے دریافت کیا کہ کیا یہ اچھی ہو جائے گی۔ حضور نے فرمایا جلد اچھی ہو جائے گی۔ پھر کہا اس کے تو سارے جسم پر چیچک کے چھالے ہیں جو داغ بن جاتے ہیں۔ اور برے معلوم ہوتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ جلد اچھی ہو جائے گی۔ اور جسم پر کوئی داغ بھی نہیں رہے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ جلد صحت یاب ہو گئیں۔ اور جسم کے کسی حصہ پر بھی چیچک کا داغ نہ رہا۔ اور جلد صاف و شفاف ہو گئی۔

حضرت مسیح موعود کے لاہور کے بعض سفروں میں جن میں حضرت اماں جان بھی ہمراہ ہوتیں تو آپ کو بھی ساتھ لے جاتیں۔ حضور کے آخری سفر لاہور میں بھی ساتھ تھیں۔

حضرت اماں جان نے آپ کی شادی خود کرائی اور رہائش کے لئے مکان جو تین کمروں پر مشتمل تھا عنایت فرما دیا۔ یہ مکان دارالمسیح کے بالکل قریب تھا۔ یہ کچی اینٹوں کا تھا۔ اب اسے گرا کر مجلس انصاراللہ بھارت کا دفتر بنا دیا گیا ہے۔

شروع ربوہ میں کچے عارضی کوارٹر تھے۔ قصر خلافت بھی کچی اینٹوں سے تیار ہوا تھا۔ اس میں حضرت اماں جان نے اپنے کمرہ کے ساتھ ایک بڑا کمرہ آپ کے لئے تیار کروا دیا جس کی مشترکہ دیوار میں ایک بڑی کھڑکی رکھوائی تا کہ آنے جانے میں سہولت رہے۔ اس میں آپ اپنے خاوند کے ہمراہ رہائش پذیر رہیں۔

اخراجات کی کوئی فکر نہ تھی حضرت اماں جان خود خاص طور پر خیال رکھتی تھیں۔ حضرت اماں جان کی وفات کے بعد بلا کسی مطالبہ کے حضرت مصلح موعود نے والدہ صاحبہ سے فرمایا کہ حضرت اماں جان کا جو سلوک تم سے تھا ویسا ممکن ہے میں نہ کر سکوں بہر حال میری کوشش ہو گی۔ چنانچہ آپ حضرت اماں جان کی طرح نوازتے رہے۔ اپنی اولاد کو جو ماہانہ خرچ عنایت فرماتے تھے اسی فہرست میں ہی والدہ صاحبہ کا نام بھی تھا۔

اس کے علاوہ بار بار نقد رقم، پھل، کھانے کی اشیاء، کپڑے وغیرہ عنایت فرماتے۔ یہی سلوک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جاری رکھا۔ بیمار ہو جانے پر خود بیمار پرسی کے لئے بھی تشریف لاتے رہے۔

حضرت اماں جان کی وجہ سے والدہ صاحبہ کو ''خاندان'' میں خاص مقام حاصل تھا۔ اماں کہلاتی تھیں۔ دوسرے لوگ اماں جان کی عائشہ کہتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے عزیزہ صادقہ بیگم کے خطبہ نکاح میں فرمایا:

''جس نکاح کے اعلان کے لئے میں اس وقت کھڑا ہوں ان دونوں لڑکی اور لڑکے کی دادی صاحبہ بچپن سے حضرت اماں جان کے پاس رہی ہیں اور حضرت اماں جان نے انہیں گھر کے ایک فرد کی طرح رکھا۔ اب اللہ تعالیٰ نے انہیں عمر دی اور پوتے اور پوتیوں سے نوازا جن کی اب شادیاں ہو رہی ہیں اور بھی ہوں گی انشاء اللہ۔ اس نسبت کے ساتھ جو ان کی دادی کو ہے حضرت اماں جان کے پیار اور خیال رکھنے کی وجہ سے ہماری بہن کی طرح ہیں اور یہ تعلق محبت اور تعلق شفقت بھی ایک قرب اور رشتہ کو قائم کرتا ہے۔ اس رشتہ کے نتیجہ میں دل سے دعا نکلتی ہے۔ آپ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس قائم ہونے والے رشتہ کو بہت ہی بابرکت کرے اور ایک ایسی نسل اس سے چلے جو حضرت مسیح موعود کی عظیم مہم غلبہ (دین) کے لئے اللہ تعالیٰ نے جاری کی ہے۔ اس میں سب کام کرنے والے قربانیاں دینے والے اور ایثار دکھانے والے ہوں۔ اگلی نسل بھی اور موجودہ نسل بھی اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی وارث بنے۔''

وفات پر پیارے آقا خلیفۃ المسیح الرابع نے لندن میں والدہ صاحبہ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی اور ہم سب کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

محترم منصور احمد صاحب جاوید لکھتے ہیں:۔

دادی جان محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ کی پرورش حضرت مسیح موعود کے گھر میں ہوئی تھی اس لئے خاندان حضرت مسیح موعود کی پہلی نسل سے لے کر آج تک آپ کی وجہ سے ہمیں خاندان حضرت مسیح موعود کا پیار اور قرب حاصل ہے۔ میرے تایا جان حضرت سیدہ چھوٹی آپا صاحبہ کے رضاعی بھائی اور میری ہمشیرہ مقیم ناروے محترم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر کی رضاعی بہن ہیں۔

جلسہ سالانہ جرمنی 2001ء کے موقعہ پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب بھی قادیان سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ ان سے ملنے والوں کا تانتا بندھا ہوا تھا۔ ملاقات کے رش کی وجہ سے اور گرمی کی شدت کی وجہ سے کافی تھکے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ میرے ایک چچا زاد بھائی برادرم مبارک احمد نعیم صاحب مقیم جرمنی آپ سے تفصیلی ملاقات کر چکے تھے۔ کہنے لگے میاں صاحب سے ملاقات کرآؤ۔ خاکسار جب ملنے کے لئے ارادہ کر رہا تھا تو ڈیوٹی پر موجود ایک خادم نے بتایا کہ میاں صاحب نے تھوڑی دیر بعد تقریر کرنی ہے اور آپ تھکے ہوئے بھی ہیں اس لئے تھوڑا سا ستانے کے لئے یہاں آئے ہیں اس لئے آرام کرنے دیا جائے اور فی الحال ملاقات نہ کی جائے۔ خاکسار نے ان کی بات مان لی۔ لیکن صاحبزادہ صاحب نے دیکھ کر خود ہی بلا لیا۔ بڑے پیار اور تپاک سے ملے اور بہت ہی محبت اور شفقت سے سب کا حال پوچھا۔ میرا آپ سے اس سے قبل آپ کی بیٹی کی شادی کے موقعہ پر مختصر تعارف ہوا تھا آپ کے بیٹے بھی آپ کے ساتھ تھے۔ بڑے ہی پیارے انداز میں ان سے ہمارا تعارف اس طرح کروایا کہ ان سے ملو یہ ہماری خالہ عائشہ کے پوتے ہیں۔

اس طرح نہ صرف آپ نے عظیم اخلاق کا نمونہ پیش کیا بلکہ اپنی آئندہ نسل کو بھی بتایا کہ کس طرح عظیم لوگ جب کسی کا خیال کرتے ہیں تو ان کی آئندہ نسلوں سے بھی محبت اور پیار کا سلوک جاری رکھتے ہیں۔

مجھے اپنے بچپن کا ایک واقعہ یاد ہے۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث اپنے دور خلافت سے قبل غالباً بیت نصرت محلّہ دارالرحمت وسطی کے سنگ بنیاد رکھنے کے لئے تشریف لائے تھے۔ اس تقریب سے فارغ ہونے کے بعد جاتی دفعہ ہمارے یعنی ہماری دادی جان کے غریب خانہ پر بھی تشریف لائے۔ میری عمر بہت ہی چھوٹی تھی لیکن ابھی بھی آپ کا پیارا پیارا چہرہ آنکھوں کے سامنے گھومتا ہے۔ آپ ازراہ شفقت و احسان اور حوصلہ افزائی کے لئے دادی جان سے بھی مل کر گئے۔ اور اس طرح گھر کے سب افراد کو بھی شرف ملاقات کا موقعہ ملا۔ جاتے جاتے پیار سے خاکسار کو ایک روپیہ عنایت فرمایا۔ غالباً خود ہی یا پھر کسی بڑے کی خواہش پر اس ایک روپے کے نوٹ پر دستخط بھی فرما دیے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے میری دادی جان اور دادا جان نے حضرت اماں جان کی خدمت کرنے میں اپنے لئے ہمیشہ فخر محسوس کیا۔ دادا جان مرحوم موصی تھے۔ آپ کی قبر کے کتبہ پر بھی نام کے ساتھ ''خادم حضرت اماں جان'' تحریر ہے۔ اس طرح ان دونوں بزرگوں کو خاندان حضرت مسیح موعود سے بہت ہی عقیدت تھی اور دوسری طرف سے بھی بے شمار پیار اور شفقت کا سلوک جاری رہا۔

دادی جان کو حضرت اماں جان کی وفات کے بعد حضرت مصلح موعود اور بیگمات حضرت مصلح موعود۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور بیگم صاحبہ کی خدمت کی توفیق نصیب ہوئی۔ خلیفۃ المسیح الثالث کی حرم حضرت نواب منصورہ بیگم صاحبہ سے بھی بہت انس تھا اور آپ بھی ہر وقت دلجوئی فرماتی تھیں۔

اس طرح حضرت مسیح موعود کے باقی تقریباً تمام افراد خاندان کے ساتھ آپ کا بہت بے تکلفانہ تعلق تھا لیکن اس کے باوجود بہت ہی احترام کے ساتھ سب کو یاد کرتی تھیں۔ حضرت سیدہ چھوٹی آپا صاحبہ سے بھی بہت ہی انس تھا آپ اکثر دادی جان کو ملنے کے لئے ہمارے غریب خانے پر بھی تشریف لایا کرتی تھیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرماتا رہے۔ آمین

آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے لئے بڑی محنت اور سلیقے سے چھالیہ کاٹ کر لے جاتی تھیں۔ کبھی کبھی دلجوئی کے لئے اور مذاق میں حضور فرما دیا کرتے تھے کہ ''وہ دیکھو آ گئیں اماں عائشہ ہمارے دانتوں کی دشمن'' اور اماں عائشہ بھی سمجھتی تھیں کہ یہاں دل کی بات کہی اور سنی جا سکتی ہے تو کہا کرتی تھیں کہ اچھا تو میں پھر واپس لے جاتی ہوں تو حضور فرماتے تھے نہیں نہیں تم اتنی محنت سے تیار کر کے لائی ہو میں تو مذاق کر رہا تھا۔ یہ تھا آقا اور خادمہ کا تعلق۔

پیارے آقا جب مسند خلافت پر متمکن ہوئے تو دادی جان بیعت کے لئے حاضر ہو گئیں بہت پیار سے فرمایا۔

''اماں عائشہ آپ نے کیوں تردد کیا آپ کی تو گھر بیٹھے ہی بیعت ہو گئی تھی۔''

جب بھی ہمارا اپنے پیارے آقا سے ملنے کا ارمان پورا ہوتا ہے ضرور اماں عائشہ کا کسی نہ کسی حوالہ سے ذکر فرماتے ہیں۔ ایک دفعہ ناروے میں ملاقات کے موقعہ پر جبکہ میں اپنی ناروے والی ہمشیرہ صاحبہ کے خاندان

باقی صفحہ 6 پر

رانا نصیر احمد صاحب

محترمہ رمضان بی بی صاحبہ کا ذکر خیر

محترمہ رمضان بی بی جو پیار سے ''جانے'' کے نام سے پکاری جاتی تھیں۔ میرے والد صاحب کی چچازاد بہن تھیں اور ایک لحاظ سے میری پھوپھی تھیں۔ اس دارفانی میں آنے سے لے کر اپنے محبوب حقیقی کی طرف لوٹ جانے تک کے درمیانی عرصے کی یادیں محبتیں اور چاہتیں انمٹ نقوش ہیں جو کبھی نہ بھولیں گی۔ آپ 1936ء میں بھنوں تحصیل گڑھ شکر ضلع ہوشیار پور میں ماسٹر عبدالعزیز صاحب (سابق صدر جماعت ککی نو) کے ہاں پیدا ہوئیں۔

آپ پانچ بہن بھائیوں میں پہلے نمبر پر تھیں آپ کا ایک ہی بھائی تھا جس کو فسادات 1947ء کے دوران آپ کی چھوٹی بہن سے سکھوں نے چھین لیا تھا اور آپ کی چھوٹی بہن شہید ہوگئیں آپ خود زخمی ہوئیں آپ کے ناک پر برچھا لگا جس کی وجہ سے آپ کے ناک پر زخم کا نشان تھا۔ آپ نے ہجرت کرکے ککی نو ضلع جھنگ میں سکونت اختیار کی۔

آپ بچپن ہی سے دین سے گہرا لگاؤ رکھتی تھیں اور تنظیمی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ آپ بڑی مہمان نواز تھیں۔ آپ غریبوں سے گہری ہمدردی رکھنے والی تھیں جس کی وجہ سے آپ کو اپنی سہیلیوں میں ایک خاص مقام حاصل تھا۔ آپ اپنی ذات اور خواہشات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے دوسروں کی خوشیوں کا خیال رکھتیں۔ اچھی عادات کی وجہ سے ہمیشہ دوسروں کا دل موہ لیتیں۔ آپ کی شادی 1957ء میں ڈاکٹر اسماعیل صاحب مرحوم کاٹھ گڑھی سے ہوئی۔ 17 سال میں شائد ہی آپ کے میاں کو آپ سے کوئی شکایت ہوئی ہو۔ بیوی اور ماں کے روپ میں ہر دن محبت و پیار و ایثار قربانی کے جذبے کو نمایاں ہوتے دیکھا اس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت پیاری اولاد سے نوازا، تین بیٹے اور چھ بیٹیاں عطا فرمائیں ان میں سے ایک بیٹی بعمر تین سال فوت ہو گئی تھی۔

آپ کو ایک ہی تڑپ تھی کہ میرے بچے پڑھ لکھ جائیں آپ سمجھتی تھیں کہ اچھی تربیت کے لئے اچھا ماحول بھی ہونا چاہئے اس لئے آپ روحانی ماحول ربوہ میں رہائش پذیر ہوگئیں۔ اور بڑے مؤثر انداز میں بچوں کی تربیت کرتی تھیں۔

آپ غریب تھیں لیکن دل کی بہت امیر تھیں، آپ چندہ بروقت دینے کی بڑی پابند تھیں ایک دفعہ مرکز سے ایک وفد ککی نو آیا اور خلیفۃ المسیح کی طرف سے نئی مالی تحریک کا ذکر کیا تو آپ کے پاس دینے کے لئے کچھ نہیں تھا سوائے سونے کے کانٹوں کے آپ نے فوراً اتار کر بیت الذکر میں ہی وفد کی خدمت میں پیش کر دیئے۔ اس موقع پر آپ کی ایک دوست نے کہا زیور تمہیں پہنے ہوئے بہت اچھے لگتے ہیں تمہاری پانچ بچیاں ہیں ان کے کام آجائیں گے آپ نے کہا اپنے ہاتھ سے دیا کام آتا ہے بچیوں کا جب وقت آئے گا پتہ نہیں اللہ تعالیٰ انہیں کتنا دے گا۔

آپ کی بات سچ ثابت ہوئی۔ آج آپ کی تمام اولاد جرمنی میں شفٹ ہوچکی ہے اور تمام شادی شدہ ہیں اور اس تھوڑے سے زیور کے بدلہ اللہ تعالیٰ نے بے شمار زیورات سے نوازا ہے۔

آپ دل کی مریضہ تھیں اور ملتان سے علاج کراتی تھیں۔ 1960ء کی دہائی میں کبیر والا کے پاس بدترین بس ایکسیڈنٹ ہوا اس میں گنتی کے چند افراد بچ سکے۔ ان خوش قسمت افراد میں آپ اور والد صاحب بھی شامل تھے اور آپ دونوں شدید زخمی ہوئے۔

1974ء میں آپ کو دل کی تکلیف ہوئی فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل کرایا گیا۔ ان کے والد صاحب کو پتہ چلا تو آپ فوراً ربوہ پہنچ گئے۔ آپ اپنے والد صاحب کو دیکھ کر بہت خوش ہوئیں اور کہا اچھا ہوا آپ آگئے آپ نے اپنی بیٹی کو گھر کھانا پکانے بھیج دیا والد صاحب کو کہا گولیاں دے دیں۔ آپ نے اٹھا کر دیں تو آپ نے کہا یہ نہیں دوسری پھر کہا ابو جان رہنے دیں آپ کو نہیں ملیں گی۔ کیونکہ میرا آخری وقت آگیا ہے۔ اور دوسرے ہی لمحے آپ اس دارفانی سے اپنے محبوب حقیقی کی طرف جاچکی تھیں۔

اپنے اور پرائے ہر ایک کے ساتھ محبت اور ہمدردی کے سلوک نے انہیں سب سے ممتاز کر دیا تھا۔ یقیناً اپنی عادات اور نیکیوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیاروں کے ساتھ اپنے قرب میں جگہ دی ہوگی۔ آمین

ان خوبیوں کی وجہ سے اپنی اولاد اور جاننے والوں کے دلوں میں زندہ ہیں۔ اچھے لوگوں کی یہی پہچان ہے کہ ان کے جانے کے بعد سب ان کو احسن رنگ میں یاد کریں۔ ہمیشہ میں نے آپ کی اولاد کو آپ کا ذکر ہمیشہ پرنم آنکھوں سے کرتے ہوئے دیکھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کی خوبیاں آپ کی اولاد میں قائم رکھے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 5)

کے ساتھ ہی ملاقات میں شامل تھا۔ میرے خالہ زاد بھائی اور بہنوئی مکرم مبشر احمد صاحب جو کہ ایم ٹی اے پر نارویجئین زبان سکھاتے ہیں۔ وہ بھی تھے اور ان کے تینوں بچے بھی تھے۔ بچوں سے پیار وغیرہ کے بعد فرمایا۔ اماں کا کیا حال ہے۔ پھر فرمانے لگے آپ کے ابو چوہدری یوسف صاحب تو اپنی ماں پر جان نچھاور کرتے ہیں وہ تو بہت خدمت کرتے ہوں گے۔ پھر ابا جان کی خاموش طبیعت کی وجہ سے فرمایا قادیان

رمضان احمد طاہر صاحب

اچار تیار کرنے کا طریقہ

خدائے واحد لاشریک نے ہمارے کھانے کے لئے ان گنت نعمتیں پیدا فرمائی ہیں جن کو استعمال کرکے انسان نہ صرف شکم پری کرتا ہے بلکہ لذت بھی حاصل کرتا ہے اس وقت اچار کا ذکر مقصود ہے آج کل موسم ہے بازار میں لسوڑہ، آم، لیموں، اور سبز مرچ دستیاب ہیں نرخ بھی مناسب ہیں خریدیں اچار تیار کریں اور استعمال کریں۔

بازار سے ملنے والے اچار نسبتاً مہنگے ہیں صفائی ستھرائی کے متعلق بھی شکوک وشبہات ہیں جبکہ گھر میں تیار شدہ اچار مزیدار بھی ہے سستا بھی ہے اور صفائی وغیرہ کا بھی کوئی شک وشبہ نہیں ہوتا۔

مندرجہ ذیل طریقہ سے اچار تیار کریں تو پورا سال کام آئے گا خراب ہونے کا کوئی ڈر نہیں۔

اجزاء

☆ کچے آم 5 کلو
☆ چنے ثابت 1/2 کلو سفید یا سیاہ آپ کی مرضی ہے۔
☆ سرخ مرچ پوڈر 250 گرام
☆ نمک سفید پوڈر ایک کلو
☆ ہلدی 50 گرام
☆ کلونجی 50 گرام
☆ سونف 100 گرام
☆ گرم مصالحہ پوڈر 50 گرام
☆ میتھرے 100 گرام
☆ سوڈیم بنزوئیٹ 10 گرام

ترکیب

چنے صاف کرکے برتن میں بچھا دیں اس کے اوپر میتھرے، کلونجی، سونف کی تہہ بچھا دیں۔

سوڈیم بنزوئیٹ، نمک، مرچ، ہلدی، مصالحہ کو کسی بڑی تھالی میں مکس کرلیں اور کٹے ہوئے آم، لیموں، مرچ وغیرہ کو اس میں مکس کرکے اسی برتن میں ڈالتے جائیں جس میں چنے وغیرہ کی تہہ بچھائی ہو زیادہ دبانے سے گریز کریں اس برتن کو دو یا تین دن دھوپ میں رکھیں کچے آموں کا سارا پانی نچڑ کر چنے وغیرہ کو گلا دے گا کسی کھلے برتن میں نکال کر اچھی طرح مکس کر لیں دوبارہ اسی برتن میں ڈال کر ایک دن مزید دھوپ میں رکھیں اگلے دن تیل ڈال دیں سرسوں کا تیل ضروری نہیں بلکہ کوکنگ آئل زیادہ بہتر ہے تیل ڈالتے ہوئے خیال رکھیں کہ تیل کی سطح اچار سے قدرے اوپر ہو یوں پورا سال اچار خراب نہیں ہوگا۔ اس میں ادرک کے لمبے لمبے پتلے ٹکڑے بھی ڈال لیں بہت مزیدار اور مفید اچار تیار ہوگا۔

میں ہم ایک مثال دیا کرتے تھے۔ جیسے یہاں کہتے ہیں کہ مشرق اور مغرب میں فرق تو ہم کہا کرتے تھے جیسے یوسف اور منّی (یعنی محمد امین جو اماں عائشہ کے دوسرے بیٹے تھے)۔

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جب بھی ناروے تشریف لاتے تو ہماری ہمشیرہ کے متعلق ضرور دریافت فرماتے اور پھر فرماتے کہ اماں عائشہ کو جا کر رپورٹ دینی ہے۔ میری ہمشیرہ ناروے میں آباد ہونے والی احمدی اور پاکستانی مستورات میں سے بہت ابتدا میں آنے والی ہیں۔ اس طرح آپ کو اللہ کے فضل سے تیرہ سال سے زیادہ عرصہ تک محض اللہ کے فضل سے صدر لجنہ اماء اللہ ناروے کی ذمہ داری نبھانے کی توفیق عطا ہوئی۔ الحمدللہ۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اماں عائشہ کے درجات بلند کرے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(بقیہ صفحہ 4)

وصیت کرلوں تو بہر حال چندہ مجھے دینا ہی ہوگا۔ ورنہ وصیت منسوخ ہو جائے گی۔ چنانچہ اس نے وصیت کردی۔ اس بات پر 45 سال گزر چکے ہیں وہ ایک دفعہ بھی بقایادار نہیں ہوئے۔

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''نظام وصیت ہی آئندہ غریبوں، یتیموں اور بیواؤں کا معاون ومددگار ہوگا اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے والا ہوگا۔ اس کے مقابلہ پر سوشلزم اور کیپٹلزم نظام ناکام ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ان اموال میں سے ان یتیموں اور مسکینوں اور...... کا بھی حق ہوگا جو کافی طور پر وجوہ معاش نہیں رکھتے اور سلسلہ احمدیہ میں داخل ہیں۔ اور جائز ہوگا کہ ان اموال کو بطور تجارت ترقی دی جائے۔

یہ مت خیال کرو کہ یہ صرف دوراز قیاس باتیں ہیں بلکہ یہ اس قادر کا ارادہ ہے جو زمین وآسمان کا بادشاہ ہے۔ مجھے اس بات کا غم نہیں کہ یہ اموال جمع کیونکر ہوں گے اور ایسی جماعت کیونکر پیدا ہوگی جو ایمانداری کے جوش سے یہ مردانہ کام دکھلائے۔ بلکہ مجھے یہ فکر ہے کہ ہمارے زمانہ کے بعد وہ لوگ جن کے سپرد ایسے مال کئے جائیں وہ کثرت مال کو دیکھ کر ٹھوکر نہ کھاویں اور دنیا سے پیار نہ کریں۔ سو میں دعا کرتا ہوں کہ ایسے امین ہمیشہ اس سلسلہ کو ہاتھ آتے رہیں جو خدا کے لئے کام کریں۔ ہاں جائز ہوگا کہ جن کا کچھ گزارہ نہ ہو ان کو بطور مدد خرچ اس میں سے دیا جائے۔''

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 319)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلاتے ہوئے اس نظام سے زیادہ سے زیادہ منسلک ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35090 میں نسرین اختر

زوجہ سعید احمد قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانگیر پورہ پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1-حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/16000 روپے۔ 3۔نقد رقم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین اختر گواہ شدنمبر 1 مشتاق احمد وصیت نمبر 18549 گواہ شدنمبر 2 سعید احمد قریشی خاوند

مسل نمبر 35535 میں شمیم بی بی

زوجہ میاں بشیر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1978ء ساکن چک نمبر 145/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔سلائی مشین مالیتی -/1000 روپے۔ 2۔طلائی کوکا مالیتی -/200 روپے۔ 3۔نقرئی زیورات -/17000 روپے۔ 4۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 5۔نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 04-8-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم بی بی گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 میاں بشیر احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 34251

مسل نمبر 35698 میں خدیجہ قدسیہ

بنت خضر حیات قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63/ای بی ضلع پاکپتن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-8-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/50000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 35 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خدیجہ قدسیہ گواہ شدنمبر 1 چوہدری خضرت حیات چیمہ والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 وقار احمد ولد چوہدری خضر حیات چیمہ

مسل نمبر 36305 میں بشریٰ رشید

زوجہ عبدالرشید قوم مہر آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 4 تولے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ رشید گواہ شدنمبر 1 عبدالرشید خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 عبدالمجید بھٹی ولد محمد حسین بھٹی مرحوم ترگڑی

مسل نمبر 37374 میں فوزیہ بشیر

بنت بشیر احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/36000 روپے۔ 2۔مکان واقع دارالرحمت غربی از ترکہ والد میں 1/8 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ بشیر گواہ شدنمبر 1 حکیم نذیر احمد ریحان وصیت نمبر 15127 گواہ شدنمبر 2 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ احمدی دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر 39141 میں جمیلہ اشفاق

زوجہ شیخ اشفاق احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔از ترکہ والد پلاٹ ایک عدد واقع دارالعلوم شرقی ربوہ۔ 2۔از ترکہ والد نقد رقم -/82031 روپے۔ 3۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/15500 روپے۔ 4۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جمیلہ اشفاق گواہ شدنمبر 1 آفاق احمد وصیت نمبر 34315 گواہ شدنمبر 2 عنایت اللہ وصیت نمبر 23596

مسل نمبر 39181 میں ظل ہماء

بنت محمد نعیم کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ ٹیوشن ربیوٹی پارلر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن وغیرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ظل ہماء گواہ شدنمبر 1 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437 گواہ شدنمبر 2 محمد الیاس خان وصیت نمبر 28806

مسل نمبر 39201 میں امتہ النصیر عابدہ

زوجہ مبارک احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان شاہ کالونی حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ 2۔مکان از خاوند مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر عابدہ گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد سندھو خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمد ظفر بھٹی ولد محمد شریف بھٹی حیدر آباد

مسل نمبر 45777 میں نبیلہ کوثر

بنت محمد سرور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ کوثر گواہ شدنمبر 1 محمد سرور والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمد رمضان ولد محمد سرور

مسل نمبر 45806 میں عطیۃ العلیم

زوجہ شبیر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ العلیم گواہ شدنمبر 1 ریاض احمد جہ ولد عبداللہ خان مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شدنمبر 2

مسل نمبر 45812 میں نذیرہ بیگم

زوجہ شریف احمد دھیڑوی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/7000 روپے۔ 3۔نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیرہ بیگم گواہ شدنمبر 1 شریف احمد دیڑھوی خاوند موصیہ وصیت نمبر 20163 گواہ شدنمبر 2 راشد احمد دیڑھوی ولد شریف احمد دیڑھوی

مسل نمبر 45814 میں بشریٰ بیگم

زوجہ مقصود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 2۔طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شدنمبر 1 کاشف محمود ولد مقصود احمد طاہر آباد غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد اسحاق ولد محمد عبداللہ طاہر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر 45854 میں صدف یوسف

بنت محمد یوسف قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آنبہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صدف یوسف گواہ شدنمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ

مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالمنان وصیت نمبر 20260

مسل نمبر 45855 میں شبنم یوسف

بنت محمد یوسف قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آنبہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی کوکا مالیتی -/300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شبنم یوسف گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ وصیت نمبر 28248 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالمنان وصیت نمبر 20260

مسل نمبر 45861 میں عظمیٰ مبین

بنت عبدالمجید قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی 2 گرام مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عظمیٰ مبین گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد نواب خاں گولیکی

مسل نمبر 45865 میں امینہ بیگم

زوجہ حفیظ احمد جاوید قوم بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1965ء ساکن داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امینہ بیگم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 32016 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید چیمہ ولد غلام رسول

مسل نمبر 45873 میں رانی تسنیم پروین

زوجہ اشفاق احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے۔ 2۔ حق مہر -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رانی تسنیم پروین گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد چراغ دین اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 راشد بشیر ولد بشیر احمد اوکاڑہ

مسل نمبر 47006 میں زاہدہ پروین

بنت عبدالمالک گل قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین آباد کالونی سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 1/2 تولہ مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک گل والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد منظور مربی سلسلہ ولد منظور احمد سکرنڈ

مسل نمبر 47007 میں شاہدہ پروین

بنت عبدالمالک گل قوم گل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک گل والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد منظور مربی سلسلہ سکرنڈ

مسل نمبر 47009 میں طاہرہ مجید

زوجہ عبدالمجید قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ -/10000 روپے۔ 3۔ گائے ایک عدد -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ مجید گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود بدر وصیت نمبر 33432

مسل نمبر 47401 میں غلام احمد

ولد عبدالعزیز قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 27/ر ج۔ب گھیالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع چک نمبر 7 2/ر ج۔ب مالیتی اندازاً -/625000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 10 مرلے واقع چک نمبر 27/ر ج۔ب مالیتی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام احمد گواہ شد نمبر 1 ماسٹر محمد اسلم ولد خوشی محمد چک نمبر 27/ر ج۔ب گواہ شد نمبر 2 طارق ہارون ولد مبارک احمد چک نمبر 27/ر ج۔ب

مسل نمبر 47402 میں زبیر احمد

ولد مبارک احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زبیر احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خان ولد نادر احمد خان لاہور گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری وصیت نمبر 31906

مسل نمبر 47403 میں شبانہ نوید

زوجہ نوید ظفر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/120000 روپے۔ 2۔ زیورات مالیتی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شبانہ نوید گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد نادر احمد خان گواہ شد نمبر 2 چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری فضل احمد مرحوم لاہور

مسل نمبر 47404 میں مرزا منعم بیگ

ولد مرزا اسلم بیگ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیسپاک سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا منعم بیگ گواہ شد نمبر 1 عبدالخبیر وصیت نمبر 28002 گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری وصیت نمبر 31906

مسل نمبر 47405 میں مرزا اورنگ زیب

ولد مرزا اسلم بیگ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیسپاک سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا اورنگ زیب گواہ شد نمبر 1 لعل خان ناصر ولد حاجی احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد خان ولد نادر احمد خان لاہور

مسل نمبر 47406 میں چوہدری آفتاب احمد

ولد چوہدری الطاف احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.G.E.C.M.S لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05--2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ کاروباری سرمایا -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری آفتاب احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خان ولد نادر احمد خان لاہور گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری وصیت نمبر 31906

مسل نمبر 47407 میں سعدیہ آفتاب

زوجہ چوہدری آفتاب احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.G.E.C.H.S لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/125000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 22 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سعدیہ آفتاب گواہ شد نمبر 1 چوہدری آفتاب احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری وصیت نمبر 31906

مسل نمبر 47408 میں عمارہ صادق ہاشمی

بنت عمر ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-1-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمارہ صادق ہاشمی گواہ شد نمبر 1 عمر ہاشمی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری فضل احمد لاہور

مسل نمبر 47409 میں لقمان احمد مجوکہ

ولد محمد اقبال مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.I.A سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد مجوکہ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خان ولد نادر احمد خان لاہور گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری وصیت نمبر 31906

مسل نمبر 47410 میں منصور احمد ساجد

ولد مقصود احمد ساجد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد ساجد گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ساجد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری وصیت نمبر 31906

مسل نمبر 47411 میں تنویر احمد خان

ولد نادر احمد خان مرحوم قوم ککے زئی افغان پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ دس مرلے واقع واپڈا ٹاؤن لاہور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد خان گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری وصیت نمبر 31906 گواہ شد نمبر 2 اسعد خالد ولد خالد محمود لاہور

مسل نمبر 47412 میں داؤد احمد

ولد مرزا الیاس احمد قوم برلاس پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر کار مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔ 2۔ سرمایہ کاروبار -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری وصیت نمبر 31906 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد خان لاہور

مسل نمبر 47413 میں عدیل احمد قریشی

ولد لطیف احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹرنر روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خان لاہور گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری وصیت نمبر 31906

مسل نمبر 47414 میں محمد معظم

ولد میاں محمد اکرم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد معظم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر حامد مسعود باجوہ ولد مسعود احمد باجوہ لاہور گواہ شد نمبر 2 دانش زاہد ولد زاہد رفیق احمد لاہور

مسل نمبر 47415 میں شاہد حمید علوی

ولد حمید احمد علوی قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 1992ء ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد حمید علوی گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد باجوہ ولد محمد حیات باجوہ لاہور گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک مرحوم لاہور

مسل نمبر 47416 میں شمسہ حمید علوی

بنت حمید احمد علوی قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 1991ء ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمسہ حمید علوی گواہ شد نمبر 1 شاہد حمید علوی لاہور گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد باجوہ لاہور

مسل نمبر 47417 میں عتیقہ ظفر

بنت ظفر اقبال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عتیقہ ظفر گواہ شد نمبر 1 چوہدری ارشاد احمد ورک ایڈووکیٹ وصیت نمبر 16608 گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک لاہور

مسل نمبر 47418 میں محمود احمد خان

ولد میر باز خان مرحوم قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 6 مرلہ اقبال کالونی لاہور اندازاً مالیتی -/1800000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین ایک ایکڑ پانچ کنال دس مرلہ واقع ڈیریانوالہ ضلع نارووال مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد خان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک مرحوم لاہور گواہ شد نمبر 2 عامر شہزاد خان ولد محمود احمد خان لاہور

مسل نمبر 47419 میں گلریز مصطفےٰ پڑھیار

ولد غلام مصطفےٰ پڑھیار قوم جٹ پڑھیار پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد گلریز مصطفےٰ گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفےٰ پڑھیار والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک مرحوم لاہور

مسل نمبر 47420 میں امتہ القیوم

زوجہ جمیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرم پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ولد رفیق احمد لاہور

مسل نمبر 47421 میں قدیر احمد صدیقی

ولد محمد صدیق قوم تھہیم پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قدیر احمد صدیقی گواہ شد نمبر 1 میر نعیم الرشید وصیت نمبر 30262 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد شمس الدین راہوالی

مسل نمبر 47422 میں ملک وقاص احمد

ولد ملک محمد اکرم قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد صدیقی راہوالی گواہ شد نمبر 2 میر نعیم الرشید وصیت نمبر 30262

مسل نمبر 47423 میں عرفان

احمد ولد شمس الدین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے

ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان احمد گواہ شدنمبر 1 میر نعیم الرشید وصیت نمبر 30262 گواہ شدنمبر 2 قدیر احمد صدیقی راہوالی

مسل نمبر 47424 میں امتہ الاعلیٰ

زوجہ محمد اکبر احمدی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نئی آبادی احسن آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت زیورے 4 تولے مالیتی -/32000 روپے+نقد رقم وصول شدہ -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الاعلیٰ گواہ شدنمبر 1 محمد اکبر چوہدری گواہ شدنمبر 2 محمد احسن ولد محمد حسین

مسل نمبر 47425 میں زاہد احمد

ولد محمد طفیل شاہد قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد احمد گواہ شدنمبر 1 محمد اختر قیصر ولد اللہ رکھا احمد گواہ شدنمبر 2 انوار الحسن ولد نذیر احمد احمد نگر

مسل نمبر 47426 میں رقیہ خالد

بنت محمد طفیل شاہد قوم جٹ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رقیہ خالدہ گواہ شدنمبر 1 مجیب الرحمٰن ولد محمد حنیف مرحوم چک نمبر 93/T.D.A گواہ شدنمبر 2 خالد احمد ولد محمد طفیل شاہد

مسل نمبر 47427 میں ساجد احمد

ولد محمد طفیل شاہد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ساجد احمد گواہ شدنمبر 1 مجیب الرحمٰن چک نمبر 93/T.D.A گواہ شدنمبر 2 خالد احمد ولد محمد طفیل شاہد

مسل نمبر 47428 میں ساجدہ پروین

بنت محمد طفیل شاہد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ پروین گواہ شدنمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ ولد ٹھیکیدار محمود احمد کالا گوجراں جہلم گواہ شدنمبر 2 خالد احمد ولد محمد طفیل شاہد

مسل نمبر 47429 میں روئیدہ رمضان

بنت محمد رمضان قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کروڑلعل عیسن ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روئیدہ رمضان گواہ شدنمبر 1 خالد احمد ولد محمد طفیل شاہد چک نمبر 93/T.D.A گواہ شدنمبر 2 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر 47430 میں حمیرا رمضان

بنت محمد رمضان قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کروڑلعل عیسن ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا کاشف محمود عابد مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 خالد احمد ولد محمد طفیل شاہد

مسل نمبر 47430 میں حمیر رمضان

بنت محمد رمضان قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کروڑلعل عیسن ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمیرا رمضان گواہ شدنمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 خالد احمد ولد محمد طفیل شاہد

مسل نمبر 47431 میں عطیہ سلطانہ

بنت عبدالمجید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی انگوٹھی بوزن 3 ماشہ اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیہ سلطانہ گواہ شدنمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 خالد احمد ولد محمد طفیل

مسل نمبر 47432 میں فریحہ مجید

بنت عبدالمجید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فریحہ مجید گواہ شدنمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 خالد احمد ولد محمد طفیل شاہد

مسل نمبر 47433 میں ثمینہ قمر

بنت عبدالمجید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ قمر گواہ شدنمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 خالد احمد چک نمبر 93/T.D.A

مسل نمبر 47434 میں شاہدہ پروین

بنت غلام حسین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ پروین گواہ شدنمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 خالد احمد چک نمبر 93/T.D.A

مسل نمبر 47435 میں طاہرہ پروین

بنت غلام حسین قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ پروین گواہ شدنمبر 1 خالد احمد چک نمبر 93/T.D.A گواہ شدنمبر 2 مجیب الرحمٰن خان چک نمبر 93/T.D.A

مسل نمبر 47436 میں رفعیہ احمد

زوجہ نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعجاز سپننگ ملز شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 229 گرام مالیتی -/163500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفیعہ احمد گواہ شدنمبر 1 چوہدری اکبر علی ولد محمد حسین گواہ شدنمبر 2 سردار محمد ولد چوہدری کرم الٰہی

مسل نمبر 47437 میں رانا نعمان طاہر

ولد رانا مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور

اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا نعمان طاہر گواہ شد نمبر 1 رانا مقصود احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 رانا عظیم احمد ولد رانا نذیر احمد چک نمبر 45 چک مرڑھ

مسل نمبر 47438 میں حنا ارم

بنت رانا مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حنا ارم گواہ شد نمبر 1 رانا مقصود احمد چک نمبر 45 مرڑھ گواہ شد نمبر 2 رانا نعمان طاہر چک نمبر 45 مرڑھ

مسل نمبر 47439 میں رشیدہ بیگم

زوجہ کوثر پرویز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری/ پینشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤسنگ کالونی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 3 مرلہ مالیتی -/600000 روپے (وصول شدہ گریجویٹی سے خریدا گیا)۔ 2۔ پلاٹ 11 مرلہ مالیتی -/220000 روپے (وصول شدہ جی پی فنڈ سے خریدا گیا)۔ 3۔ طلائی زیور اندازاً 4 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 4۔ حق مہر -/25000 روپے۔ 5۔ سوزوکی کار مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر طاہر محمود ناصر ولد بشیر الحق شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 کوثر پرویز بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 47440 میں ثوبیہ نصیب احمد

بنت نصیب احمد گل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثوبیہ نصیب احمد گواہ شد نمبر 1 غلام حیدر وصیت نمبر 30724 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 47441 میں رضیہ بی بی بٹ

زوجہ منیر احمد مرحوم قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ از ترکہ والد زرعی زمین ایک ایکڑ واقع تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ٹھیکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ بی بی بٹ گواہ شد نمبر 1 اکبر محمود بٹ وصیت نمبر 33501 گواہ شد نمبر 2 الطاف حسین بٹ وصیت نمبر 28285

مسل نمبر 47442 میں شازیہ زاہد

زوجہ زاہد احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے 4 ماشہ 4 رتی مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ زاہد گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد چوہدری محمد علی گھٹیالیاں خورد

مسل نمبر 47443 میں مظفر احمد

ولد چوہدری محمد علی قوم کاہلواں جٹ پیشہ دکانداری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 4 مرلہ واقع گھٹیالیاں خورد کا 1/6 حصہ۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ کا 1/6 حصہ۔ 3۔ زرعی اراضی 4 کنال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3750 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ ولد مقبول احمد گھٹیالیاں کلاں

مسل نمبر 47444 میں مبارکہ مظفر

زوجہ مظفر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی سونا ایک تولہ -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ ظفر گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد چوہدری محمد علی گھٹیالیاں خورد

مسل نمبر 47445 میں محمد اشرف

ولد غلام حسین قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ۔ 2۔ حویلی 10 مرلہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب ولد غلام قادر گھٹیالیاں خورد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد چوہدری محمد علی

مسل نمبر 47446 میں بشیراں بیگم

زوجہ محمد اشرف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیراں بیگم گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف خاوند موصیہ

مسل نمبر 47447 میں فرح سمیعہ ملہی

بیوہ نوید احمد مرحوم قوم ملہی پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح سمیعہ ملہی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید چیمہ ولد غلام رسول چیمہ داتا زید کا

مسل نمبر 47448 میں لقمان احمد

ولد عبداللہ خاں قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28163 گواہ شد نمبر 2 فرقان احمد گوندل ولد عبداللہ خان بھڈال

مسل نمبر 47449 میں ذیشان احمد

ولد محمد ارشد گوندل قوم گوندل جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری نذیر احمد وصیت نمبر 22121 گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28163

مسل نمبر 47450 میں حلیم احمد

ولد عبدالقدیر بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حلیم احمد گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد ولد رانا شبیر احمد قلعہ کالروالہ گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا ولد ہارون احمد

خبریں

پنجاب میں طوفان سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 34 ہوگئی:

جمعرات کو آنے والے طوفان بادوباراں سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 34 ہوگئی۔ بعض بجلی گرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔ بعض آندھی کی وجہ سے حادثات ہونے سے ہلاک ہوئے۔ اس کے علاوہ فصلوں گھروں اور مویشیوں کو بھی بہت نقصان پہنچا۔ بجلی اور ٹیلیفون کا نظام بھی درہم برہم ہوگیا۔ نارنگ، مریدکے، پاکپتن، بہاولنگر کے علاقے زیادہ متاثر ہوئے۔ بہاولنگر کو آفت زدہ علاقہ قرار دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

پاکستان اور بھارت مسئلہ کشمیر کا حل نکال لیں گے:

وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے واشنگٹن میں امریکی صدر جارج ڈبلیو بش سے ملاقات کی۔ اس موقع پر بش نے پاک امریکہ تعلقات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ پاکستان کی سلامتی کی ضروریات سے اچھی طرح آگاہ ہے اور امید ہے کہ پاکستان اور بھارت مسئلہ کشمیر کا ایسا حل تلاش کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے جو تمام فریقین کے لئے قابل قبول ہوگا۔

امریکہ پاکستان کو 20 کروڑ ڈالر دے گا:

آئندہ مالی سال کے لئے امریکہ پاکستان کو بیس کروڑ ڈالر کی امداد بجٹ سپورٹ کے تحت دے گا۔ یہ امداد تین ارب ڈالر کے پنج سالہ امدادی پیکج کی پہلی قسط ہے اور اسے صحت، مواصلات، تعلیم جیسے اہم امور پر خرچ کیا جائے گا۔

من موہن آئندہ ماہ پاکستان آئیں گے:

وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ بھارتی وزیراعظم من موہن سنگھ آئندہ ماہ پاکستان کا دورہ کریں گے کشمیر کا معاملہ وہاں کے افراد کی خواہش کے مطابق کریں گے۔ اس سے ترقی اور بیرونی سرمایہ کاری ہوگی۔ نیز کشمیر کے فطری راستے کھلیں گے۔ اب بس سروس کے بعد ٹرک سروس شروع ہوگی۔ مقبوضہ کشمیر کا پھل مظفرآباد اور راولپنڈی کی منڈیوں میں بھی بکنا چاہئے۔

عوام کو تھانہ کلچر سے نجات دلائی جائے:

وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے آئی جی پنجاب پولیس کو ہدایت کی کہ صوبے میں امن وامان کی صورت حال کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔ تھانوں میں عوام کی شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے۔ اور اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ پولیس ملازمین عوام کے ساتھ بہتر طرز عمل کا مظاہرہ کریں۔ عوام کو تھانہ کلچر سے نجات دلانے کے لئے پولیس اصلاحات کے عمل کو مضبوط کیا جائے۔ اور بداخلاقی سے پیش آنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

اشیاء کی قیمتوں میں فوری کمی لائی جائے:

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ بنیادی اشیاء کی قیمتوں میں فوری طور پر کمی ہونی چاہئے۔ اور مہنگائی کی وجوہات پر توجہ دی جائے۔

گوادر بندرگاہ جون 2006ء تک مکمل کی جائے:

صدر جنرل پرویز مشرف نے جمعہ کو آرمی ہاؤس راولپنڈی میں ہونے والے اجلاس میں گوادر بندرگاہ کے منصوبے پر کام کی رفتار کا جائزہ لیا اور کہا کہ ملک کے عوام کی خوشحالی وترقی کی راہ میں کوئی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی۔ صدر نے ہدایت کی کہ جون 2006ء تک تمام سہولیات کو مکمل کیا جائے۔

بجٹ اجلاس میں کورم پورا رکھا جائے:

وزیراعظم شوکت عزیز اور صدر جنرل پرویز مشرف کی جمعہ کو ملاقات ہوئی جس میں صدر نے یہ ہدایت کی کہ بجٹ کو پاس کروانے کے دوران کورم پورا رکھا جائے۔ اور اپوزیشن کو حاوی نہ ہونے دیا جائے۔ دونوں راہنماؤں نے بعض دیگر قومی اور سیاسی نوعیت کے معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

کارکنان کی ضرورت ہے

"ایمرجنسی سینٹر لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں سمجھ دار صحت مند اور مضبوط وتوانا جسم رکھنے والے کچھ کارکنان کی ضرورت ہے۔ خدمت کا جذبہ رکھنے والے افراد اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے نام 20/جون تک دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں بھجوادیں۔ نامکمل اور مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والی درخواستیں زیر غور نہیں لائی جائیں گی"۔ (صدر عمومی)

ولادت

☆اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم نعیم الدین صاحب مارٹن روڈ کراچی کو مورخہ 16 مئی 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے شموئیل احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم کریم الدین صاحب مارٹن روڈ کراچی کا پوتا، مکرم چودھری ممتاز احمد باجوہ صاحب النور کراچی کا نواسہ اور حضرت محمد حمید الدین صاحب شہید رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، صالح، باعمر اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 13 جون 2005ء	
طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	4:59
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	7:17

طارق ماربل سٹور
ماربل کے خوبصورت کتبہ جات اور قبروں کے لئے تیار ماربل رعایتی قیمت پر دستیاب ہے
طالب دعا: طارق احمد
موبائل: 0300-7713393
یادگار چوک ربوہ فون رہائش: 047-6213393

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

احمد اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور شہر میں واقع تمام سوسائٹیوں میں پلاٹس کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
رابطہ: 30 فرسٹ فلور 2-25E مارکیٹ واپڈا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: ندیم احمد۔ موبائل: 0333-4315502
042-5188844

CAS A BELLA
SOFA FABRIC- CURTAIN FABRIC- FURNITURE
HEAD OFFICE
1-Gilgit Block Fortress Stadium Lahore Cantt.
Ph:6650952, 6660047 Fax: 6655384
LAHORE
164-P Mini Market Gulberg. Ph:5755917, 5760550
Craze-1 Plaza, Opposit Adil Hospital Lcchs.
Ph:6675016, 6675017 E-mail:casabel@brain.net.pk
ISLAMABAD
Shop#3-8 Block 13-N Markaz F-7 Islamabad Ph:2650350-51
KARACHI
44/C 26th Street, Off Khayaba-e-Tauheed.
Commercial Area Defence. Ph:02-5867840-41

C.P.L29FD